Rampur State Gazette.

بحکم بندگانِ اعلیحضرت حضور پر نور دام اقبالہم و ملکہم

(مطبوعہ روز شنبہ بتاریخ ۴ ذیقعدہ ۱۳۵۳ھ مطابق ۹ فروری ۱۹۳۵ء) (جلد

حصہ اول

احکام اجلاس ہمایون اعلیحضرت بندگانعالی دام اقبالہم و ملکہم

(۱)	منظوری آراضی معافی سماۃ عنایت بیگم صاحبہ بکونسل پنجلو	۲
(۲)	ایضاً جنگل کرتو پورٹ گلبرگ صاحبہ بطور ودائی	۲ و ۳
(۳)	منظوری رخصت سعد و علیخاں منصرم اے بلاک خاص باغ	۳
(۴)	ایضاً سید محمد تقی صاحب چوسر باز	ایضاً
(۵)	تفویض کار کرنل صاحبزادہ آرمی نشر بہادر بہ لفٹنٹ کرنل امتیاز علیخاں کمانڈنٹ فورٹ	۳
(۶)	انتظام سلسلۂ روانگی اعلیحضرت بندگانعالی دام اقبالہم و ملکہم	ایضاً
(۷)	منظوری توضیح فرمان منضرہ ۵ دسمبر ۱۹۳۴ء دفعہ ۲۱	ایضاً

ختم

آرڈرز ان اسٹیٹ کونسل ریاست رامپور

(۱)	برقراری سلسلۂ ملازمت بابو شنکر سروپ آمپریز بجلی گھر	۵
(۲)	علائے اجازت ملازمت بہ عظمت علیخاں محرر سابق باغات	ایضاً
(۳)	منظوری الاونس ڈاکٹر شریف شیر خاں صاحب ایم بی بی ایس	ایضاً
(۴)	منظوری الاونس سید محبوب احمد ہیڈ ویکسینیٹر	۵ و ۶
(۵)	تعین مدت امتحانی ۶ ماہ بہ سپرنٹنڈنٹ	ایضاً
	(متفرق آرڈرز ان اسٹیٹ کونسل ریاست رامپور)	

(مطبوعہ اسٹیٹ پریس رامپور)

احکام اجلاس ہمایوں اعلیحضرت بندگانعالی دام اقبالہم وملکہم

حکم:- واقع ۳ر فروری ۱۹۳۵ء

رپورٹ صاحب چیف منسٹر بہادر ملاحظہ ہوئی۔

بموجب رپورٹ منظوری دیجاتی ہے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔

دستخط بندگانعالی دام اقبالہم وملکہم

اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

بعز عرض — میرساند

جناب عالی!

بعہد نواب جنت مکان بہادر بحکم ۲۰ر دسمبر ۱۹۲۳ء باغ موسومہ منشی للتا پرشاد مع آراضی متعلقہ واقع سڑک چکر نواب دروازہ، جو سرکار نے خرید فرماکر شامل باغات سرکاری کیا تھا۔ بنظر الطاف خسروانہ عنایت بیگم صاحبہ ڈیوڑھی صاحبزادہ محمد عبدالمجید خاں صاحب بہادر کو نسلاً بعد نسل وبطناً بعد بطن عطا اور معاف کردیا تھا۔ اور بغرض پرورش ڈیوڑھی صاحبزادہ محمد عبدالمجید خاں صاحب بہادر ایک بیگہ پختہ آراضی کنندہ واقع متصل باغ مذکور بحکم ۸ر مارچ ۱۹۲۵ء اور عطا اور معاف فرمادی تھی۔ بحکم ۲۰ر اگست ۱۹۳۲ء اجلاس ہمایوں باغ مذکور مع آراضی کنندہ تامین حیات برقرار رکھا جانا تجویز فرمایا گیا ہے۔

مسماۃ عنایت بیگم صاحبہ نے استدعا پیش کی ہے کہ پرورشاً باغ مع آراضی تعدادی ؏ بیگہ بجائے قید مین حیاتی کے

۱۳ بسوہ اراضی
۱۹ پختہ نی

دوامی اور نسلاً بعد نسل قرار دیدیا جائے۔ چونکہ بیگم صاحبہ موصوفہ کی پرورش وپرداخت وقت عطیہ سے ملحوظ فرمائی گئی تھی لہذا بنظر تفضلات وتراحم خسروانہ شرط مین حیاتی مسدود ہوکر جس حالت سے باغ وآراضی نسلاً بعد نسل وبطناً بعد بطن عطا ہوا تھا۔ قائم فرمادیجائے۔ تو عین بندہ پروری ہے۔ ترقیم سندی ہے کہ اسبارہ میں پیشگاہ ہمایوں سے حکم شرف صدور پائے۔ دولت جاوید باد۔

فدوی دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر
مورخہ ۳ر فروری ۱۹۳۵ء

حکم:- واقع ۴ر فروری ۱۹۳۵ء

دستخط بندگانعالی دام اقبالہم وملکہم

رپورٹ منظور ہے۔ احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔

اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

بعز عرض — میرساند

جنابعالی:

تعدادی چار بیگہ پختہ آراضی معافی بحکم نواب جنت مکان بہادر رقمزدہ ۲۵ر جولائی ۱۸۹۸ء منشی جگل کشور کو دوامی عطا اور مرحمت ہوئی تھی اور بحکم ۱۰ر فروری ۱۹۱۰ء بنام منشی جگل کشور متوفی

داخل خارج بنام مسمیان نیم نرائن - پریم نرائن پسران منظور ہوا تھا
اور محکمۂ تحقیقات معافیات سے بھی چار بیگہ پختہ آراضی بنام
نیم نرائن و پریم نرائن بشرط قیام درختان موجودہ چاہ پختہ بحال
اور واگذاشت ہوئی تھی - اور باخراج نام پریم نرائن متوفی داخل خارج
بنام کشن گوپال ودیال گوبند پسران بحکم ۲۲؍ مارچ ۱۹۲۹ء منظور
ہوا - اور بحکم ۷؍ اگست ۱۹۳۱ء اجلاس بندگانعالی دام اقبالہم
وملکہم موازی چار بیگہ پختہ آراضی جوگل کشور مورث رگھبیر سہائے
تاحیات برقرار رکھا جانا تجویز فرمایا گیا ہے - یہ آراضی موضع
فیض نگر پرگنہ حضور تحصیل میں واقع ہے - معافیداران نے استدعا
پیش کی ہے کہ بنظر پرورش وخانہ دری معافی مذکور برائے دوام
علی حالہا بحالت اور عطا فرمادیجائے - اور شرط حین حیاتی منسوخ
فرمادیجائے - چونکہ سائلان متوسلین قدیم ہیں اور انکی پرورش
و پرداخت ہمیشہ سے ملحوظ نظر رہی ہے لہذا ترقی خواہ مستدعی ہے
کہ بنظر پرورش و ترحم خسروانہ شرط حین حیات معافی سائلان سے
اٹھا لیجائے اور برائے دوام علی حالہا بحالت اور عطا فرمادیجاوے

زیادہ حد ادب　　دولت جاوید باد

دستخط صاحب ریونیو منسٹر بہادر
مورخہ ۳؍ فروری ۱۹۳۵ء

حکم

واقع ۴؍ فروری ۱۹۳۵ء

مزید عرضداشت صاحب ہاؤس ہولڈ منسٹر بہادر
باستدعائے منظوری رخصت مزید رعایتی دوماہ
معہ ثبوت خاص محمد علی خاں منصرم اے بلاک
خاص باغ مشاہرہ دار ساٹھ روپیہ از ۵؍ جنوری
لغایتہ ۴؍ مارچ ۱۹۳۵ء بسلسلۂ رخصت سابقہ
بوجہ بقائے علالت نامبردہ

حکم

بموجب رپورٹ محمد علیخاں منصرم اے بلاک کی رخصت
دوماہ ۵؍ جنوری ۱۹۳۵ء سے معہ ثبوت خاص رعایتی منظور ہے
کاغذات برائے کارروائی صاحب ہاؤس ہولڈ منسٹر
بہادر کے پاس مرسل ہوں -

دستخط بندگانعالی دام اقبالہم وملکہم

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں -

۵؍ فروری ۱۹۳۵ء　　دستخط صاحب ہاؤس ہولڈ منسٹر بہادر

حکم

واقع ۴؍ فروری ۱۹۳۵ء

مزید عرضداشت صاحب ہاؤس ہولڈ منسٹر بہادر
باستدعائے منظوری رخصت رعایتی پندرہ یوم
سید محمد تقی چوسرباز ملازم اسپیشل شاہرہ دار
ساٹھ روپیہ از ۵؍ لغایتہ ۱۹؍ فروری ۱۹۳۵ء
بغرض روانگی لکھنؤ بنا بر انتظام شادی ہمشیرہ نامبردہ

حکم

بموجب رپورٹ سید محمد تقی چوسرباز کی پندرہ روز کی
رخصت منظور ہے - کاغذات برائے کارروائی صاحب ہاؤس
ہولڈ منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہوں

دستخط بندگانعالی دام اقبالہم وملکہم

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں

۵؍ فروری ۱۹۳۵ء

دستخط صاحب ہاؤس ہولڈ منسٹر بہادر

روبکار:- واقع ۸ر فروری ۱۹۳۵ء

دستخط بندگانعالی دام اقبالہم وملکہم

کل ۹ر فروری کو صاحب آرمی منسٹر بہادر مع رامپور روہیلا لانسرز وفرسٹ رامپور رضا انفنٹری کیمپ ٹریننگ میں جائیں گے۔ زمرہ جات سیکنڈ رامپور مرتضیٰ انفنٹری گورکھا کمپنی-تھرڈ رامپور رفعت انفنٹری-توپخانہ-ہزہائینس باڈی گارڈ یہیں رہیں گے۔

بزمانہ کیمپ ٹریننگ صاحب آرمی منسٹر بہادر کے دفتر کے معمولی کاغذات پر لفٹننٹ کرنل امتیاز علیخاں کمانڈنٹ فورث دستخط کریں گے۔ اور نگرانی پریڈ وغیرہ کے ذمہ دار رہیں گے۔ اہم معاملات میں صاحب آرمی منسٹر بہادر سے حکم حاصل کیا جائیگا۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام جاری ہوں-آرمی آرڈر جاری کیا جائے ایک نقل درج گزٹ ہو۔

روبکار:- واقع ۸ر فروری ۱۹۳۵ء

(دستخط بندگانعالی دام اقبالہم وملکہم)

مابدولت واقبال ۹ر فروری ۱۹۳۵ء کو شب میں بنفس نفیس دہلی تشریف لے جائینگے۔ ۱۰ر فروری کو مراجعت ہوگی۔ صاحب چیف منسٹر بہادر-صاحب پولیٹیکل منسٹر بہادر-صاحب ملٹری سکرٹری بہادر-صاحب چیف میڈیکل آفیسر بہادر-اور ڈاکٹر امتیاز حسین اسسٹنٹ سرجن ہمرکاب ہونگے بزمانہ غیرموجودگی مابدولت واقبال حسب ذیل انتظام منظور کیا جاتا ہے

۱ - اجلاس ہمایوں کے معمولی کاغذات پر صاحب ہاؤس ہولڈ منسٹر بہادر کو اختیار دیا جاتا ہے کہ "بائی آرڈر" لکھکر اپنے دستخط سے جاری کریں اہم کاغذات دفتر میں رکھے جائیں۔

۲ - صاحب چیف منسٹر بہادر کا کام صاحب ہاؤس ہولڈ منسٹر بہادر اور صاحب پولیٹیکل منسٹر بہادر کا کام علاوہ محکمہ پولیس کے صاحب ہوم منسٹر بہادر انجام دیں گے۔ محکمہ پولیس کے وہ کاغذات جو صاحب منسٹر بہادر انچارج پولیس کی منظوری کے محتاج ہوں-ان پر صاحب انسپکٹر جنرل بہادر پولیس اپنے دستخط سے احکام صادر کریں گے۔ صاحب ملٹری سکرٹری بہادر کا کام صاحب کنٹرولر بہادر ہاؤس ہولڈ اور صاحب چیف میڈیکل آفیسر بہادر کا کام ڈاکٹر وحیدی اسسٹنٹ سرجن انجام دینگے۔ قلعہ میں بجائے ڈاکٹر امتیاز حسین اسسٹنٹ سرجن ڈاکٹر جواہر پرشاد رہیں گے۔

۳ - صاحب انسپکٹر جنرل بہادر پولیس اس زمانہ میں بحیثیت منسٹر انچارج پولیس رکن کونسل ہونگے۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔

روبکار:- واقع ۷ر فروری ۱۹۳۵ء

کاغذات منسلکہ ملاحظہ ہوئے حسب استدعائے صاحب چیف منسٹر بہادر فقرہ (ک) دفعہ ۲۱ فرمان مصدرہ ۵ر دسمبر ۱۹۳۳ء کی عبارت تحت توضیح منسوخ کیجاتی ہے۔

(ک) گرانٹ بہ میونسپلٹی　　عطیہ جات

(و) بصیغہ اوقاف سے امداد جو بیرون ریاست بھیجے نیز عام جو بیرون ریاست دیئے جائیں بثبوت بالا فرمان کے حرف (د) کو بجائے حرف (ز) کے ابواب ہوگا

حکم ہوا کہ

روبکار ہذا معہ کاغذات متعلقہ برائے کارروائی بموجب احکام صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہو ایک نقل درج گزٹ ہو　　دستخط بندگانعالی دام اقبالہم وملکہم

حسب منشائے حکم ہمایوں سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں ایک نقل درج گزٹ ہو-۹ر فروری ۱۹۳۵ء　(دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر)۔

آرڈرزان اسٹیٹ کونسل ریاست رامپور

آرڈران اسٹیٹ کونسل واقع ۵ فروری ۱۹۳۵ء

اجلاس اسٹیٹ کونسل منعقدہ ۴ فروری ۱۹۳۵ء میں کاغذات برقراری سلسلۂ ملازمت بابو شنکر سروپ آپریٹر بجلی گھر پیش ہو کر طے پایا کہ:-

حسب تصدیق اکاؤنٹنٹ آفس بابو شنکر سروپ آپریٹر کا سلسلہ ملازمت سابقہ برقرار رکھا جانا منظور ہے۔ ایام بیکاری کی تنخواہ نہیں دلائی جائے گی۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔

دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر
دستخط صاحب سکریٹری بہادر اسٹیٹ کونسل

آرڈران اسٹیٹ کونسل واقع ۵ فروری ۱۹۳۵ء

اجلاس اسٹیٹ کونسل منعقدہ ۴ فروری ۱۹۳۵ء میں کاغذات عطائے اجازت ملازمت بنام عظمت علی خاں محرر سابق باغات پیش ہو کر طے پایا کہ:-

نامبردہ کو ریاست میں عطائے ملازمت کی اجازت ہے

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔

دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر
دستخط صاحب سکریٹری بہادر اسٹیٹ کونسل

آرڈران اسٹیٹ کونسل واقع ۵ فروری ۱۹۳۵ء

اجلاس اسٹیٹ کونسل منعقدہ ۴ فروری ۱۹۳۵ء میں کاغذات پچاس روپیہ ماہوار اضافہ در تنخواہ ڈاکٹر شوکت اللہ خانصاحب ایم۔ بی۔ بی۔ ایس پیش ہو کر طے پایا کہ:-

ڈاکٹر شوکت اللہ خاں صاحب ایم۔ بی۔ بی۔ ایس مشاہرہ ایک سو روپیہ کا تا اختتام سال رواں و تنخواہ گریڈ پچاس روپیہ ماہوار الاؤنس منظور کیا جاتا ہے۔ الاؤنس کا یکم جنوری ۱۹۳۵ء سے عملدرآمد کیا جائے۔ رقم بجٹ متعلقہ کی گنجائش سے ادا ہوگی۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔

دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر
دستخط صاحب سکریٹری بہادر اسٹیٹ کونسل

آرڈران اسٹیٹ کونسل واقع ۵ فروری ۱۹۳۵ء

اجلاس اسٹیٹ کونسل منعقدہ ۴ فروری ۱۹۳۵ء میں کاغذات عطائے الاؤنس بارہ روپیہ ماہانہ بسید محبوب احمد ہیڈ ویکسینیٹر مشاہرہ دار [illegible] تا آخر اپریل ۱۹۳۵ء پیش ہو کر طے پایا کہ:-

سید محبوب احمد ہیڈ ویکسینیٹر کو بارہ روپیہ ماہانہ الاؤنس بابت مصارف دورہ متعلقات تا آخر اپریل ۱۹۳۵ء دلایا جانا منظور ہے۔ بجٹ میڈیکل ڈپارٹمنٹ [illegible] گنجائش سے

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل

درج گزٹ ہو۔ دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر
دستخط صاحب سکریٹری بہادر اسٹیٹ کونسل

آرڈر ان اسٹیٹ کونسل
واقع ۵ فروری ۱۹۳۵ء

اجلاس اسٹیٹ کونسل منعقدہ ۴ فروری ۱۹۳۵ء میں کاغذات صراحت عہدہ و مدت تقرر مسٹر عبداللہ بٹ ملازم بجلی گھر مشاہرہ دار ایک سو پچاس (۱۵۰) روپیہ پیش ہو کر طے پایا کہ:-

مسٹر عبداللہ بٹ کا تقرر بموجب آرڈر ان کونسل مورخہ ۹ نومبر ۱۹۳۴ء ایکسو پچاس روپیہ ماہانہ پر بجلی گھر میں منظور ہوا ہے۔ اسکی مدت امتحانی چھ ماہ مقرر کیجاتی ہے۔ اور عہدہ فورمین منظور کیا جاتا ہے۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل درج گزٹ کیجائے۔ دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر
دستخط صاحب سکریٹری بہادر اسٹیٹ کونسل

آرڈر ان اسٹیٹ کونسل
واقع ۵ فروری ۱۹۳۵ء

اجلاس اسٹیٹ کونسل منعقدہ ۴ فروری ۱۹۳۵ء میں کاغذات منظوری کنوینس الاؤنس تعدادی بیس (۲۰) روپیہ ماہانہ برائے لائن انسپکٹر پولیس پیش ہو کر طے پایا کہ:-

چونکہ لائن انسپکٹر کا مکان لائن سے فاصلہ پر ہے لہذا انکا بیس روپیہ ماہانہ کنوینس الاؤنس منظور کیا جاتا ہے۔ تا ختم سال رواں مصارف الاؤنس کی ادائگی کا انتظام سکریٹریٹ فنڈ وغیرہ سے کیا جائے۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔ دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر
دستخط صاحب سکریٹری بہادر اسٹیٹ کونسل

آرڈر ان اسٹیٹ کونسل
واقع ۵ فروری ۱۹۳۵ء

اجلاس اسٹیٹ کونسل منعقدہ ۴ فروری ۱۹۳۵ء میں کاغذات تصفیہ حسابات بھتہ و سفر خرچ افسر صاحب جنگلات معترضہ آڈٹ پیش ہو کر طے پایا کہ:-

افسر صاحب جنگلات کا پچیس (۲۵) روپیہ ماہانہ الاؤنس مسدود کیا جاتا ہے۔ آیندہ بموجب قواعد سفر خرچ ریاست بھتہ و سفر خرچ دیا جائے۔ زمانہ ماقبل کے جملہ حسابات سفر خرچ بھی بموجب قواعد سفر خرچ ریاست پاس کئے جائیں۔ اور پچیس (۲۵) روپیہ ماہانہ الاؤنس کی جو رقم افسر صاحب جنگلات کو سال حال میں دیجا چکی ہے۔ وہ حسابات سفر خرچ سے وضع کر لیجائے۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔ بعد اجرائے احکام اصل کاغذات برائے کارروائی صاحب ریونیو سکریٹری بہادر کی خدمت میں بھیجے جائیں۔ دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر
دستخط صاحب سکریٹری بہادر اسٹیٹ کونسل

آرڈر ان اسٹیٹ کونسل
واقع ۵ فروری ۱۹۳۵ء

اجلاس اسٹیٹ کونسل منعقدہ ۴ فروری ۱۹۳۵ء میں کاغذات تقرر عارضی بیگم شوکت حسین خاں بی۔ اے بعطائے الاؤنس تیس (۳۰) روپیہ ماہانہ در اسٹیٹ ہائی اسکول برائے چھ ماہ از یکم جنوری ۱۹۳۵ء پیش ہو کر طے پایا کہ:-

شوکت حسین خاں. بی.اے راﻣﭙوری کا عارضی تقرر برائے چند ماہ بعطائے الاؤنس تیس روپیہ ماہانہ یکم جنوری سنہ ۱۹۳۵ء سے ہائی اسکول میں منظور کیا جاتا ہے بجٹ متعلق کی مدشاہرات میں گنجائش ہے ۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام مطابقہ جاری ہوں ۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔ دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر

دستخط صاحب سکریٹری بہادر اسٹیٹ کونسل

حکم اجلاس کونسل رامپور اسٹیٹ

واقع ۵ جنوری ۱۹۳۵ء

ایک عرصہ سے دیکھا جا رہا ہے کہ کونسل میں جو کاغذات پیش ہوتے ہیں وہ اکثر منتشر حالت میں غیر مرتب و نامکمل پیش ہوتے ہیں اور تنگ وقت میں ارسال کئے جاتے ہیں۔ نہ نقلیں درست ہوتی ہیں نہ فہرستوں میں کاغذات کا باقاعدہ اندراج ہوتا ہے اور نہ ترتیب وار شمول ہوتا ہے۔ بجٹ وغیرہ کے متعلقہ کاغذات میں اکثر فائنینس کا مشورہ شامل نہیں ہوتا۔ نہ باشندگان علاقہ غیر کے تقرر کے کاغذات میں سروس سیلکشن بورڈ کا مشورہ شامل ہوتا ہے۔ اضافہ و رخصت وغیرہ کے کاغذات میں ملازم کی تنخواہ تک درج نہیں ہوتی بعض معاملات میں تفصیلی حالت اور واضح الفاظ میں استدعا کا ذکر نہیں ہوتا۔ اکثر کاغذات اجلاس کونسل کے آغاز ہونے کے وقت تک موصول ہوتے رہتے ہیں۔ حالانکہ ذریعہ روبکار مورخہ ۱۹ دسمبر ۱۹۳۳ء اطلاع دیجا چکی ہے کہ ہر ماہ کے ہفتہ اول میں بروز شنبہ کونسل کا معمولی اجلاس ہوا کریگا اور ایجنڈا مرتب کرنے کے لئے ہر محکمہ کو اسقدر قبل کاغذات بھیجنا چاہئیں کہ کم از کم دفتر کونسل میں پانچ یوم قبل موصول ہو جائیں۔

مندرجہ بالا شکایات کے باعث کونسل میں بحث کیوقت اکثر دشواری پیش آتی ہے۔ اور نقائص کی تکمیل کے لئے صیغہ جات متعلقہ کو کاغذات واپس کرنے اور بعد تکمیل کونسل کے آئندہ اجلاس میں پیش ہونے کے سبب سے کام میں حرج۔ کاغذات کے دوران میں بیجا طول اور معاملات کے تصفیہ میں تعویق ہوتی ہے بعض محکمے واپس شدہ و تکمیل طلب کاغذات کو بھی متواتر یاد دہانی کے باوجود ٹھیک وقت پر واپس نہیں کرتے۔

بنا بران جملہ منسٹر صاحبان بہادر کی خدمت میں استدعا کیا جائے کہ صیغہ جات متعلقہ کو ہدایت فرما دیں کہ کاغذات مکمل حالت میں بپابندی وقت بھیجیں۔ اور منسٹر صاحبان بہادر کونسل میں پیش ہونے کے لئے جب مکمل کاغذات ارسال فرمائیں تو صیغہ جات ماتحت کی تحریر کا صرف حوالہ دیتے ہوئے ارسال نہ فرمائیں بلکہ ایک آفس نوٹ میں معاملہ کی مفصل حالت از ابتدا تا انتہا تحریر فرما کر استدعا کو مشرح طور پر واضح فرما دیں۔ تاکہ معاملہ کے تصفیہ اور احکام کے اجرا میں سہولت ہو۔

حکم ہوا کہ

صرشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔

دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر